نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی پنیری کی منتقلی کے لئے سفارشات جاری کردیں

لاہور: 29 جون 2022 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے کاشتکار فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے **موٹی اقسام** (اری6، کے ایس 282، کے ایس کے 133، نیاب اری، نیاب 2013، کے ایس کے 434) کی پنیری کی **منتقلی 7 جولائی** جبکہ **باسمتی اقسام** (سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، سپر باسمتی، سپر باسمتی 515، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، پی کے 1121، ایرومیٹک نیاب، باسمتی 2016 اور نور باسمتی) کی **منتقلی 7 تا 25 جولائی** تک کرلیں۔اس کے علاوہ شاہین باسمتی اور کسان باسمتی کی پنیری کی **منتقلی 15 تا 31 جولائی** تک منتقل کرلیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ **غیر باسمتی فائن اقسام** پی کے 386 میں پنیری کی **منتقلی 7 تا 25 جولائی** اور **منظور شدہ ہائبرڈ اقسام** کی پنیری کی **منتقلی 15 جولائی** تک مکمل کرلیں۔منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 تا 35 دن ہونی چاہیے۔اگر لاب میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو اُن کے انسداد کیلئے بعد از اُگاؤ والی محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔اگر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد (2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے ارد گرد کی وٹوں پر محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔تنے کی سنڈی کا حملہ جب معاشی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو محکمہ زراعت کی سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں۔یاد رکھیں کہ اگر کاشتہ پنیری کی حالت کمزور نظر آئے یا پتوں کا رنگ پیلا ہو تو یوریا کھاد بحساب 250 گرام یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ 400 گرام فی مرلہ لاب کی منتقلی سے 10 دن پہلے چھٹہ دیں منتقلی لاب کیلئے کھیت کی تیاری کے وقت موٹی اقسام کیلئے بعد از گندم کاشتہ کھیت میں کھادوں کا استعمال بحساب پونے دو بوری ڈی اے پی + سوا بوری ایس او پی فی ایکڑ جبکہ باسمتی اقسام کیلئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت رویال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار 20 فیصد کم کرلیں۔فصل کی حالت، زمین کی زرخیزی اور سابقہ کاشتہ فصل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشورہ سے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔بوران کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام بورک ایسڈ یا 4.5 بوریکس (20 فیصد) فی ایکڑ بوقت تیاری کھیت استعمال کریں۔لاب کی منتقلی کے وقت پودوں کی تعداد 80 ہزار اور سوراخوں میں 1 لاکھ 60 ہزار پودے فی ایکڑ رکھیں یعنی 9 انچ کے فاصلے پر فی سوراخ 2 پودے لگائے جائیں۔منتقلی لاب کے بعد 3 تا 5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شیکر بوتل کے ساتھ کھیت کے اندر پانی میں بکھیر دیں اور پانچ دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں۔اگر کسی وجہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی زہریں لاب کی منتقلی کے ایک مہینہ کے اندر استعمال کرلیں۔دھان کے کاشتکار زنک کی کمی کی صورت میں کاشت کے دو ہفتے بعد 200 گرام زنک سلفیٹ (33 فیصد) فی مرلہ نرسری میں استعمال کریں یا پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے اس کی جڑوں کو زنک آکسائیڈ کے 2 فیصد محلول میں ڈبو کر لگائیں

☆☆☆☆